بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

Wifaq-ul-Madaris-il-Arabia, Pakistan.

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

فون نمبر: 061-111-122-133

حوالہ نمبر: AM-1 1998 -1448/s

تاریخ: 29-04-1448
12-10-2026

اہم فیصلے اجلاس ناظمین وامتحانی کمیٹی وفاق

منعقدہ 21-20 ربیع الثانی 1448ھ مطابق 5-4 اکتوبر 2026ء

زیر صدارت صدر وفاق حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم

بمقام جامعہ دار العلوم کراچی، کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی

نگران عملہ کا بین الصوبائی وبین الاضلاع تبادلہ:

(1) دفتر وفاق بڑے امتحانی مراکز کی فہرست صوبائی ناظمین کو فراہم کرے تا کہ وہ نگران عملہ کے بین الصوبائی وبین الاضلاع تبادلہ کے لیے مراکز متعین کر سکیں اور کسی مرکز میں تعداد کے اعتبار سے جگہ تنگ ہونے کی صورت میں حسب ضرورت نئے مرکز یا متبادل جگہ کے بارے میں فیصلہ کر سکیں۔

(2) گزشتہ سال بین الصوبائی تبادلہ کے مراکز کی تعداد 35 تھی اس میں مزید 15 کا اضافہ کیا جائے گا۔ جبکہ بین الاضلاع تبادلے کی تعداد میں تقریباً نصف کا اضافہ کیا جائے گا۔ گزشتہ سال یہ تعداد 85 تھی امسال مزید 40 کا اضافہ کیا جائے گا۔ صوبہ وار مراکز کی تعداد درج ذیل ہے:

	خیبر پختونخوا		جنوبی پنجاب		بالائی پنجاب		بلوچستان		سندھ	
سال	صوبائی	اضلاع	صوبائی	اضلاع	صوبائی	اضلاع	صوبائی	اضلاع	صوبائی	اضلاع
1447ھ	9	19	5	13	10	7	3	3	9	43
1448ھ	13	25	10	20	15	12	6	8	12	بتفصیل ذیل

اندرون سندھ میں تمام مسئولین کے امتحانی مراکز میں نگران عملہ کا بین الاضلاع تبادلہ ہوگا۔

(3) ایک مرکز میں نگران اعلیٰ اور دو معاونین نگران کا تبادلہ ہوگا البتہ بڑے امتحانی مراکز میں حسب ضرورت اضافہ کیا جا سکے گا۔

(4) ایک صوبائی ناظم کے حلقہ میں تبادلہ کی صورت میں جتنے نگران دوسرے صوبے سے آئیں گے اتنا ہی نگران عملہ وہ دوسرے صوبائی ناظم کو بطور تبادلہ دیں گے۔ حضرت ناظم اعلیٰ وفاق مدظلہم کی مشاورت سے مراکز میں ان کی حتمی تقرری کی جائے گی۔

(5) بین الصوبائی تبادلے کے لیے مراکز کی مجوزہ فہرست ناظمین 15 اکتوبر تک دفتر وفاق کو فراہم کریں گے۔

(6) بین الصوبائی تبادلہ کے نگران عملہ کا اپنے متعلقہ امتحانی مراکز میں جمعرات شام تک پہنچنا لازم ہوگا جس کے عوض انہیں ایک یوم کا اضافی حق الخدمت ادا کیا جائے گا۔ جبکہ حسب ضابطہ بین الصوبائی تبادلہ کے نگران عملہ کا حق الخدمت دو گنا اور بین الاضلاع تبادلہ کے نگران عملہ کا حق الخدمت ڈیڑھ گنا ہوگا۔

(7) بین الصوبائی تبادلہ کے لیے نگران عملہ منتخب کرتے وقت ملحوظ رکھا جائے کہ نگران صحت مند ہو، عمر مناسب ہو اور وہ سفر کرنے کے قابل ہو۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

Wifaq-ul-Madaris-il-Arabia, Pakistan.

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

فون نمبر: 061-111-122-133

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ مُلتان

حوالہ نمبر: AM-1 1999 -1448/s

تاریخ: 29-04-1448
12-10-2026

تدریبات:

(8) مسئولین، مہتممین، نگران عملہ و ممتحنین حفظ اور معائنہ کار کی تدریب کا جامع نظم صوبائی ناظمین طے کریں گے۔ مسئولین اور مہتممین کی تدریب کے لیے یہ ترتیب طے کی گئی ہے:

نمبر شمار	صوبہ	مقام	مسئولین	مہتممین
1	پنجاب	فیصل آباد	28 اکتوبر شام	29 اکتوبر صبح
2	سندھ	کراچی	2 نومبر شام	3 نومبر صبح
3	خیبر پختونخوا	پشاور	4 نومبر شام	5 نومبر صبح
4	بلوچستان	کوئٹہ	13 نومبر شام	14 نومبر صبح

صوبائی ناظمین ان اجتماعات کو موثر اور مفید بنانے کے لیے جامع نظم ترتیب دیں گے۔ نیز مقررین کے موضوعات اور ان کی تقاریر کا وقت متعین کریں گے۔

معائنہ کار کے فرائض و اختیارات:

(9) مراکز امتحان کا معائنہ کرنا۔ طلبہ کی جانچ پڑتال کرنا۔ اس بات کا جائزہ لینا کہ امتحانی مراکز کا قیام اور نگران عملہ کا تقرر وفاق کے امتحانی قواعد و ضوابط کے مطابق ہوا ہے یا نہیں؟ امتحانی ہال قواعد و ضوابط کے مطابق چل رہا ہے یا نہیں؟ اگر کوئی عمل خلاف ضابطہ نظر آئے تو اسے قلمبند کرنا۔ طلبہ کے بارے میں کوئی کارروائی مطلوب ہو تو نگران اعلیٰ کے ذریعے عملدرآمد کروانا اور اگر نگران عملہ کے بارے میں کوئی کارروائی مطلوب ہو تو متعلقہ مسئول یا صوبائی ناظم کے علم میں لا کر عملدرآمد کروانا۔

امتحانِ وفاق:

(10) عالمیہ سال اول و دوم بنین کے امتحانی مراکز محدود کیے جائیں گے۔ جن مراکز میں عالمیہ اول یا عالمیہ دوم بنین کی تعداد 7 سے کم ہوگی ان طلبہ کو دوسرے امتحانی مرکز میں منتقل کیا جائے گا۔

(11) مدارس کو خط لکھا جائے کہ نگرانی کے لیے اپنے درجہ الحاق تک ایسے افراد کے نام دیں جو بالفعل مدرس ہوں، نگرانی کا تجربہ رکھتے ہوں، صحت مند اور دیانت دار ہوں۔ خلاف ورزی پر تادیبی کارروائی ہوگی۔

(12) نگرانوں کے نام طلب کرنے کے موجودہ فارم پر نظر ثانی کی جائے۔ نئے فارم میں نگران کے بارے میں تمام مطلوبہ کوائف درج کیے جائیں۔

(13) ناظمین اپنے متعلقہ مسئولین کے امتحانی مراکز اور نگران عملہ کی فہرست پر نظر ثانی فرما کر اطمینان حاصل کریں کہ مراکز کا قیام اور نگران عملہ کا تقرر حسب ضابطہ وفاق ہوا ہے۔ اگر کہیں ضرورت ہو تو تبدیلی کر کے حتمی کریں۔ ناظمین اس عمل میں اپنے صوبہ کے اراکین عاملہ و اراکین امتحانی کمیٹی سے تعاون لے سکتے ہیں۔

(14) امتحانی مرکز میں تصویر سازی ممنوع ہے، لہٰذا امتحان گاہ میں طلبہ کی تصاویر نہ لی جائیں اور نہ ہی کیمرے نصب کیے جائیں۔

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ مُلتان

فون نمبر: 061-111-122-133

حوالہ نمبر: AM-1 2000 -1448/s

تاریخ: 29-04-1448
12-10-2026

(15) مدارس وجامعات کے ذمہ دار حضرات امتحانی نظم وضبط سے متعلق اپنے طلبہ کی مناسب تربیت کریں، امتحانی بے ضابطگی کی صورت میں انضباطی کارروائی ہوگی۔ طلبہ کی تربیت کے لیے مرتب کردہ ہدایات کی تشہیر کی جائے گی۔

عصری نصاب تعلیم:

(16) درجہ متوسطہ سال سوم (جماعت ہشتم) کے عصری نصاب میں تخفیف منظور کی گئی، منظور شدہ تخفیف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(سوالیہ پرچوں کے اصول ونمونے وفاق کی ویب سائٹ پر ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں)

ریاضی: تمام اسباق شامل کیے جائیں لیکن ہر سبق کی ابتدائی دو مشقیں امسال امتحان کے لیے لی جائیں۔

سبق ''مالیاتی حساب'' کی تمام مشقیں شامل کرلی جائیں کہ وہ سہل ہیں۔

انگریزی: ابتدائی 8 اسباق امسال امتحان میں شامل کرنا مناسب ہوگا جبکہ انگریزی کے کل 12 اسباق ہیں۔

سائنس: ابتدائی 10 اسباق امسال امتحان میں شامل کرنا مناسب ہوگا جبکہ سائنس کے کل 14 اسباق ہیں۔

اردو: ابتدائی 15 اسباق امسال امتحان میں شامل کرنا مناسب ہوگا جبکہ اردو کے کل 20 اسباق ہیں۔

معاشرتی علوم: اسباق 1، 2، 5، 6، 8 اور 9 کو شامل کرنے سے کتاب کے مختلف جز شامل ہوجائیں گے البتہ کل اسباق 9 ہیں۔

(17) وفاق اگلے مرحلے میں ابتدائیہ سے ساتویں جماعت تک عصری نصاب تعلیم تیار کرے گا۔ متوسطہ سال سوم (جماعت ہشتم) کے نئے عصری نصاب کے معیار کے مطابق متوسطہ سال اول ودوم (جماعت ششم وہفتم) کا نصاب آفاق سے تیار کروایا جائے گا تاکہ نصاب میں یکسانیت رہے۔

(18) پرائمری کے تین نصاب (لیول 1، لیول 2، لیول 3) بنائے جائیں گے، یہ نصاب وفاق خود تیار کرے گا۔ یہ کام حضرت مولانا مفتی محمد نجیب خان صاحب کی سربراہی میں کمیٹی کرے گی۔ سابقہ عملی کمیٹی کے اجلاس کے بعد کمیٹی کے اراکین میں اضافہ کیا جائے گا اور نصاب سازی کے لیے باقاعدہ باتنخواہ افراد رکھے جائیں گے۔ اس پورے عمل کی نگرانی حضرت مولانا امداد اللہ صاحب مدظلہم اور حضرت مولانا راحت علی ہاشمی صاحب مدظلہم فرمائیں گے۔

(19) پرائمری کے نصاب کی تیاری کے لیے مختلف اداروں (اقراء روضۃ الاطفال، البدر، سٹیزن، حیدرآباد دکن کے مکاتب و دیگر معاصر اداروں) کے نصابات کو سامنے رکھا جائے گا۔

(20) مدارس اپنے حفظ کے طلبہ کو ان کی استعداد کے مطابق پرائمری کے تینوں میں سے کوئی ایک نصاب اپنی صوابدید پر پڑھا سکیں گے۔

عبدالمجید

ناظم مرکزی دفتر

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھدایات برائے امتحانات وفاق

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی امتحانی کمیٹی کے اجلاس میں طے پایا کہ مدارس کے منتظمین اور طلبہ وطالبات کو امتحان اور امتحان گاہ سے متعلق ہدایات کی یاد دہانی کرائی جائے تاکہ نظم امتحان پوری دیانت اور خوشگوار ماحول میں انجام پائے اور طلبہ کے لیے نافع ثابت ہو۔ چنانچہ یہ مختصر تحریر پیش خدمت ہے۔

مدارس میں نظام امتحان کی اہمیت

کسی بھی تعلیمی ادارے میں نظام امتحان ایک اہم بنیاد اور ریڑھ کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس تعلیمی ادارے میں امتحانی نظام معیاری اور مضبوط ہو گا اس ادارے کا تعلیمی نظام بھی مضبوط اور معیاری ہو گا۔

(1) اس لیے تمام مدارس کے اربابِ اہتمام وانتظام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے اپنے ادارے میں سہ ماہی اور ششماہی امتحان کو امتحانی قواعد وضوابط کے مطابق مضبوط اور معیاری بنانے کی کوشش فرمائیں۔

امتحان کا مقصد طلبہ کی کتابی اور علمی استعداد کو مضبوط اور بہترین بنانا ہوتا ہے، امتحان کی فکر سے انہیں اپنے آموختہ اسباق یاد کرنے اور پختہ کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ اگر اسباق میں کچھ کمی کمزوری رہ گئی ہو تو اس کی تلافی کا موقع بھی مل جاتا ہے، اور اس سے مدرسہ کا مجموعی تعلیمی معیار بھی بلند ہو جاتا ہے۔

(2) اس لیے تمام اہلِ مدارس اپنے اپنے مدرسہ میں سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ امتحان کے انعقاد سے تقریباً ڈیڑھ ماہ یا ایک ماہ پہلے طلبہ کا اجتماع منعقد کریں اور اس میں طلبہ کو امتحان کی خوب تیاری کی ترغیب دیں، محنت کرنے اور امتحان میں امتیازی نمبروں کے ساتھ کامیابی کے فوائد وفضائل ان کو بتائے جائیں

(3) اچھے اور زیادہ نمبر لینے والے طلبہ کے لیے انعامات طے کیے جائیں تو طلبہ کے ذوق وشوق اور محنت کے جذبے میں مزید اضافہ ہو گا۔

(4) اور سب سے اہم بات جس کی طرف طلبہ کو بہت زیادہ توجہ دلائی جانی چاہیے، اور اس کا پابند بنایا جانا چاہیے وہ یہ ہے کہ وہ امتحان پوری امانت داری اور دیانتداری کے ساتھ دیں، کسی بھی طریقے سے نقل کرنے، نقل میں مدد کرنے اور دوسرے سے مدد لینے سے قطعی اجتناب کریں اور نقل کرنے کے شرعی، اخلاقی اور قانونی نقصانات ان کے سامنے وضاحت کے ساتھ بیان کیے جائیں۔

(5) انعقاد امتحان سے ایک یا دو روز قبل طلبہ وطالبات کو الگ الگ ہالوں میں جمع کر کے ان کو درج ذیل امتحانی ہدایات دی جائیں تو اچھے نمبرات کے ساتھ ان کی کامیابی کے امکانات بڑھ جائیں گے۔

ہدایات برائے طلبہ وطالبات

(6) ایامِ امتحان میں طلبہ مطالعہ وتکرار کے لیے عشا کے بعد رات دیر تک ہرگز نہ بیٹھیں بلکہ بروقت سونے کا اہتمام کریں تاکہ اگلے دن پرچہ حل کرتے وقت طبیعت میں نشاط اور تازگی برقرار رہے اور انھیں نیند نہ آئے۔

(7) طلبہ کے لیے ہلکی پھلکی ورزش یا کھیل کے لئے تھوڑا سا وقت فارغ کرنا یوں تو ہر زمانے میں مفید ہوتا ہے لیکن ایامِ امتحان اور اس کی تیاری کے دنوں میں اس کی افادیت دوچند ہو جاتی ہے اس سے طبیعت ہشاش بشاش ہو جاتی ہے اور جسم میں نشاط اور مستعدی آجاتی ہے، اس لیے ان دنوں میں طلبہ چہل قدمی اور ہلکی پھلکی ورزش ضرور کریں۔

(8) امتحانی ایام میں مصالحے دار اور مرغن کھانوں سے اجتناب کرنے کی کوشش کریں، تاکہ بیت الخلاء جانے کی ضرورت کم سے کم پیش آئے، امتحان ہال میں آنے سے پہلے اپنے ہر قسم کے تقاضے سے فارغ ہو کر آئیں، امتحان کا آدھا وقت گزرنے سے پہلے کسی کو تقاضے کیلئے جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔

(9) امتحان ہال میں ہر قسم کا موبائل فون یا ڈیجیٹل گھڑی لے جانے کی قطعاً اجازت نہیں ہوتی اس لیے تمام طلبہ اپنا موبائل اور ڈیجیٹل گھڑی ہر گز ساتھ نہ لیکر جائیں بلکہ کسی جگہ ان کو محفوظ کر کے امتحان ہال میں جائیں۔

(10) وفاق المدارس کی طرف سے جاری کردہ رول نمبر سلپ، رجسٹریشن کارڈ / شناختی کارڈ حفاظت سے رکھیں اور امتحان ہال میں ان کو اپنے ساتھ ضرور لے کر جائیں۔

(11) امتحان ہال میں آنے سے پہلے امتحانی نقشے میں اپنی مقررہ نشست ضرور دیکھ لیں، اور اپنی مقررہ نشست پر ہی بیٹھیں اور اپنی جگہ پر بیٹھتے وقت اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں کے ساتھی کی سیدھ میں بیٹھیں تاکہ آپ کی لائن سیدھی رہے۔

(12) امتحان کے نگران عملہ کی طرف سے امتحان ہال میں آنے کی پہلی گھنٹی ہو تو اسی وقت امتحان ہال میں جائیں دوسری گھنٹی کا انتظار نہ کریں۔

(13) امتحان کی نگرانی کے لیے تشریف لانے والے تمام نگران حضرات آپ کے اساتذہ کے مرتبے میں ہوتے ہیں، آپ کے اور آپ کے مدرسہ کے مہمان بھی ہوتے ہیں، ان سب کا دل سے ادب و احترام کریں۔

(14) امتحان ہال میں اپنے ساتھ ہر قسم کی تحریر لانا ممنوع ہوتا ہے، اس لیے امتحان ہال میں داخل ہونے سے پہلے اپنے جیب اور اپنے پرس وغیرہ کو دیکھ کر اطمینان کر لیں کہ ان میں بے خیالی سے لکھا ہوا کوئی کاغذ یا کسی قسم کی کوئی تحریر نہ رہ گئی ہو، اور اپنے ساتھ صاف و شفاف امتحانی گتہ لے کر جائیں جس پر کوئی تحریر لکھی ہوئی نہ ہو۔

(15) ہر طالب علم امتحانی ہال میں اپنے ساتھ امتحانی ضرورت کی چیزیں قلم / پوائنٹر، گتہ اور پیمانہ وغیرہ لے کر جائے۔ کسی دوسرے طالب علم سے امتحانی ضرورت کی کوئی چیز از خود نہ مانگیں اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو نگران حضرات کے توسط سے وہ ضرورت پوری کریں۔

(16) جواب لکھنے کے لیے کالا یا نیلا قلم استعمال کریں، سرخ قلم استعمال نہ کریں۔

(17) امتحان ہال میں جب جوابی کاپی مل جائے تو جوابی کاپی پر لگی ہوئی "بطاقة الكراسة" کے خانوں کو سب سے پہلے پُر کر لیں۔ "اسم الطالب" کے خانے میں طالب علم اپنا نام، "اسم الاب" کے خانے میں اپنے والد کا نام، "المرحلة الدراسية" کے خانے میں اپنے درجے کا نام، "رقم الجلوس" کے پہلے خانے میں ہندسوں والا رقم الجلوس، دوسرے خانے میں رقم الجلوس لفظوں میں، "محل الامتحان" کے خانے میں امتحانی مرکز کا نام اور "رقم محل الامتحان" کے خانے میں امتحانی مرکز کا نمبر جو نگرانِ اعلیٰ آپ کو بتائیں گے۔ "اسم الکتاب" کے خانے میں جس کتاب کا آپ پرچہ دے رہے ہیں، اور "رقم الورقة" کے خانے میں پہلا پرچہ ہو تو

پہلا، دوسرا ہو تو دوسرا لکھیں علیٰ ہذا القیاس اور " توقیع المراقب الاعلیٰ" کا خانہ نگرانِ اعلیٰ کے دستخط کے لیے ہے آپ اس میں کچھ نہ لکھیں۔ اس کے بعد "توقیع المراقب" کا خانہ نگران حضرات کے لیے ہے۔ جب آپ کو اضافی کاغذ کی ضرورت ہو تو "توقیع المراقب" کے خانے میں نگران حضرات اپنے دستخط فرما کر آپ کو اضافی کاغذ دیں گے۔ اسی طرح آپ کو اس کے بعد اضافی کاغذ کی ضرورت ہو گی تو اس کے بعد والے خانوں میں وہ اپنے دستخط فرمائیں گے۔ "بطاقة الكراسة" کے علاوہ جوابی کاپی میں کسی جگہ بھی اپنا نام، اپنے مدرسے کا نام یا رقم الجلوس وغیرہ ہرگز نہ لکھیں۔

(18) جب سوالیہ پرچہ مل جائے تو اس کو اچھی طرح بار بار پڑھیں تاکہ سوالات سمجھ میں آجائیں اور ان کے جوابات ذہن میں حاضر ہو جائیں جب تک سوالات سمجھ میں نہ آئیں جوابات لکھنا شروع نہ کریں۔

(19) سوالات سے متعلق اگر کوئی بات وضاحت طلب ہو تو نگران حضرات سے ابتداء میں ہی اس کی وضاحت پوچھ لیں، بار بار اٹھ کر نگران حضرات سے پوچھنے سے اجتناب کریں یہ اچھی عادت نہیں ہے۔

(20) سوالیہ پرچہ پر بسم اللہ، قرآنی آیات، احادیثِ مبارکہ اور کتاب کی عبارتیں لکھی ہوتی ہیں اس لیے سوالیہ پرچوں کو زمین پر نہ رکھیں بلکہ امتحانی گتہ کے کلپ کے ساتھ لگادیں۔

(21) پرچہ میں ہر سوال کے الف اور ب جز میں سے کسی ایک جز کا جواب لکھیں اور سوالات کی ترتیب کے مطابق جواب لکھنا ضروری نہیں، سب سے پہلے اس سوال کا جواب لکھیں جو آپ کو اچھا یاد ہو اور آسان لگتا ہو کیونکہ اس میں آپ کو زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہو گی اور آپ کا زیادہ وقت نہیں لگے گا اور جس سوال کا جواب آپ کو مشکل معلوم ہوتا ہو اور اس کے لیے سوچنا پڑتا ہو اس کو سب سے آخر میں لکھیں۔

(22) جس سوال کا جواب لکھنا شروع کریں تو جلی عنوان سے اس سوال کا نمبر لکھ کر جواب لکھنا شروع کریں مثلاً جواب سوال نمبر ا، الف جز یا الجواب عن السؤال الاول (الف جز)، سوالات کی عبارت جوابی کاپی میں نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(23) جو طالب علم صحیح عربی میں جواب لکھنے کی قدرت رکھتا ہو اسے تمام جوابات عربی میں لکھنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ عربی انشاء کے نمبرات بھی اس کو مل جائیں۔

(24) درجہ رابعہ اور اس کے اوپر درجات میں ایک متعین کتاب کے سوال کا جواب صحیح عربی میں لکھنا لازم ہے ورنہ اس سوال کے نمبر کالعدم ہو جائیں گے۔

(25) تمام طلبہ پرچہ خاموشی سے حل کریں۔ امتحان ہال میں بات چیت کرنا، نقل کرنا یا کروانا دونوں جرم ہیں ایسے طلبہ کا پرچہ بھی کالعدم ہو گا اور اپنے مدرسے کی ملکی سطح پر بدنامی بھی ہو گی۔

(26) جب سوالیہ پرچہ مل جائے تو سوالیہ پرچہ پر ہر طالب علم اپنا رقم الجلوس لکھ لے اور سوالیہ پرچہ پر جواب سے متعلق کوئی بات نہ لکھے اور اگر رف عمل کا خانہ بنانے کی ضرورت ہو تو سوالیہ پرچہ میں ہرگز نہ بنائیں بلکہ جوابی کاپی پر بنائیں۔ جس سوالیہ پرچہ پر رف عمل کا خانہ بنایا گیا ہو یا جواب سے متعلق کوئی بات لکھی گئی ہو تو ایسے سوالیہ پرچے آپ سے واپس لیے جاسکتے ہیں۔

(27) کشف الحضور میں اپنے نام کے سامنے ہر دن کے پرچوں کے خانے میں اپنے دستخط اور اپنی جوابی کاپی کا نمبر ضرور لکھیں۔ دستخط اور جوابی کاپی کا نمبر متعلقہ خانے کے اندر رہوں اس سے باہر نہ ہوں۔ اگر پرچہ لکھنے کے دوران دستخط نہ ہو سکے ہوں تو پرچہ جمع کرنے سے پہلے نگران حضرات کے علم میں لاکر ضرور دستخط کرلیں۔

(28) امتحان کا وقت ختم ہونے سے اتنا پہلے جوابات مکمل کرنے کی کوشش کریں کہ آپ کے پاس حل شدہ جوابات پر نظرِ ثانی کا وقت بچ جائے۔ نظر ثانی میں کسی جگہ درستگی ضروری ہو تو درستگی کرلیں۔ اور اگر جوابی کاپی میں جگہ نہ ہو تو درستگی کی جگہ پر حاشیے کی نشانی ڈال کر جوابی کاپی کے کناروں پر درستگی کرلیں۔

(29) اگر کسی سوال کا پورا جز حل کرنے سے رہ گیا ہو اور آپ اس کو جوابی کاپی کے آخر میں حل کرنا چاہتے ہیں تو اس جز کی جگہ پر آخری صفحہ کے نمبر کا نوٹ لکھ کر آخر میں اس جز کا جواب لکھیں، اگر کسی طالب علم نے اس جگہ آخر میں حل کرنے کا نوٹ نہ لکھا ہو تو وہ آخر میں حل شدہ جز کے نمبروں کا مستحق نہیں ہوگا۔

(30) ثانویہ عامہ سالِ دوم کے پارہ عمّؔ کے تحریری امتحان کے ساتھ پارہ عمّؔ کے نصف اول کے حفظ و مشق مع التجوید کا شفوی امتحان ہوتا ہے اس لیے ہر طالب علم تحریری امتحان سے فارغ ہونے کے بعد تجوید کا شفوی امتحان ضرور دے۔

(31) اسی طرح تجوید للحفاظ اور تجوید للعلماء کے طلبہ بھی حدر اور مشق کا شفوی امتحان ضرور دیں۔